



سوال

(370) کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلے پر کہ کروٹ پر لیٹنا بعد سنت فجر کے فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب یا نہ تو جروا۔ (1)

1۔ بعد سنت فجر آپ ﷺ لیٹتے تھے۔ الخ از حضرت مولانا شاہ الحداد رحمہ اللہ حرم الحدیث 290 رجب 47 ہجری تفسیلی جواب اوپر مرقوم ہے۔ (محمد انور راز)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جاننا چاہیے کہ سنت فجر کے بعد اہنی کروٹ پر لیٹنا آپ ﷺ سے ثابت

ہے۔ اور ترک بھی ثابت ہے۔ تو یہ فعل مستحب ہوا۔ کیونکہ مستحب اسی فعل کو کہتے ہیں۔ جس کو آپ ﷺ نے کبھی کیا ہو اور کبھی چھوڑ دیا ہو۔

"عن عائشہ قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی رکعتی الفجر اضطجع علی شقہ الایمن رواہ البخاری عن عائشہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا صلی فان کنت مستیقظتہ حدثنی والا اضطجع حتی یوزن باہواہ" (رواہ بخاری)

پس معلوم ہوا کہ اس فعل کو فرض یا واجب کہنا صحیح نہیں ہے اس طرح اسی فعل کو بدعت کہنا بھی صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ جب آپ ﷺ سے ترک بھی ثابت ہے۔ تو واجب یا فرض کیونکر ہو سکتا ہے۔ واجب اور فرض کا ترک تو ناجائز ہے۔ چنانچہ بخاری نے عدم وجوب کے لئے ایک باب منعقد کیا ہے۔

"من تحدث بعد الرکعتین فلم یضطجع... اشارہ ہذہ الترجمة الی انہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یکن یدوم علیہا وبذالک اتج الامتہ علی عدم الوجوب و حملوا الامر الوارد بذلک فی حدیث ابی ہریرۃ عند ابی داؤد وغیرہ علی الاستحباب کذانی" (فتح الباری)

اور ابوداؤد وغیرہ میں جو بصیغہ امر ارشاد فرمایا ہے۔ تو ضرور ہوا کہ اس امر سے استحباب مراد ہو۔ ورنہ حدیث ما قبل سے تطبیق کیونکر ہوگی۔ اور اسی طرح جب آپ ﷺ سے یہ فعل ثابت ہے تو بدعت کیونکہ ہو سکتا ہے۔ پس جن بزرگان دین نے اس فعل کا انکار و رد ثابت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو یہ حدیث نہیں ملی ورنہ کوئی مسلمان آپ ﷺ کے فعل کا



کیونکر رد کر سکتا ہے۔

والا انار ابن مسعود الاضطجاع وقول ابراهيم النخعي هي ضجة الشيطان كما اخرج ابن ابي شيبة فهو محمول على انه لم يبلغنا الامر بفعله كذاني (فتح الباري)

اور یہ جو بعض نے کہا ہے کہ یہ فعل تہجد نواں کے ساتھ خاص ہے۔ یہ بات بلا دلیل ہے۔ تخصیص بلا دلیل نہیں ہو سکتی۔ (محمد یاسین الرحیم آبادی - محمد حسین خان نجومی - جواب ہذا صحیح ہے مستحب کو بدعت کہنا نہایت مذموم ہے۔ سید محمد زبیر حسین - عبدالروف - محمد عبدالسلام -

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 01 ص 568

محدث فتویٰ